دوکانوں سے چوری (شاپ لفٹنگ)   Shoplifting

تمام جرائم کی طرح، ہمیشہ یہ بہتر ہے کہ آپ چور کو چوری کرنے کا موقع ہی فراہم نہ کریں بجائے اس کے کہ اسے چوری کرتے ہوئے پکڑنے کی کوشش کریں، یہ عملے کے لیے بہتر ہے، گاہکوں کے لیے بہتر ہے اور یہ کاروبار کی ساکھ کے لیے بہتر ہے. یہ اس بات پر منحصر ہے کہ دوکان کا عملہ کس قدر چوکنا رہتا ہے اور مجرموں کا سامنا ہونے پر انہیں مناسب ردِ عمل اپنانے سے واقفیت ہے تو وہ عادی چوروں کو بھی چوری کرنے سے باز رکھ سکتا ہے. ویسے بھی چوروں کو چوری سے باز رکھنے میں انہیں پکڑنے سے کم وقت ضائع ہوتا ہے.

جرم کا ارتکاب ہو جانے کے بعد، عملے کی طرف سے جرم سے باز رکھنے کے لیے کی جانے والی کوششیں اور ان کا ردِ عمل بہت اہمیت کا حامل ہے.

عملے کو اس بات کا علم ہونا چاہیے کہ دوکان ایک پرائیویٹ پراپرٹی (نجی ملکیت) ہے اس لیے وہ کسی کو بھی اس میں داخل ہونے سے روک سکتے ہیں یا کسی کو بھی وہاں سے چلے جانے کے لیے کہہ سکتے ہیں، خاص طور پر جب اس فرد نے پہلے ماضی میں چوری کر کے یا کسی اور طرح ناقابلِ قبول رویّے کا مظاہرہ کیا ہو.

مینجر اور عملے کو ایسی ٹریننگ دی ہوئی ہو جس سے وہ دوکانوں سے چوری کرنے والوں اور مشکوک رویّے والے افراد کو پہچاننے کی اہلیت رکھتے ہوں.

اس مشکوک رویّے میں یہ سب شامل ہو سکتا ہے :

- سامان (سٹاک) کے پیچھے پیچھے آہستہ آہستہ پھرنا
- بڑے کھلے کھلے (نامناسب) کپڑے پہننا
- بڑے بڑے تھیلے اٹھائے ہوئے ہونا
- پش چیئر (جیسے پرام وغیرہ) میں اشیاء چھپانا
- عملے کی توجہ اِدھر اُدھر کرنا
- سٹور میں بڑے گروپوں کی صورت میں داخل ہونا
- ہچکچاہتے (کھوئے کھوئے) ہوئے لگنا۔ کچھ نہ خریدنا بلکہ ایسے ہی پھرتے رہنا، عام طور پر زرد چہرہ اور سست آنکھیں منشیّات کے زیرِ اثر ہونے کا اشارہ دیتی ہیں.

اگر کسی قسم کا شک ہو تو عملے کو چاہیے کہ :

- چوکنا ہو جائیں
- پہلے سے طے شدہ طریقے، جیسے کہ کاؤنٹر پر لگی ہوئی گھنٹی کو دو دفعہ دبا کر، یا کوئی اور طریقہ سے عملے کے دوسرے ممبر کو اپنی طرف متوجہ کر لیں
- اس گاہک سے بات کریں کہ اگر کسی قسم کی مدد درکار ہو.
- فوراً مینیجر یا سپر وائزر کو مطلع کر دیں
- اس گاہک کے طرزِ عمل پر نظر رکھیں
- اس بات کا یقین کر لیں کہ سی سی ٹی وی دوکان کے اس ایریا کو کوّر کر رہا ہو.

اگر کسی شخص کو چوری کرتے ہوئے دیکھ لیں تو عملے کو یہ ذہن میں رکھنا چاہیے کہ ان کی اپنی حفاظت سب سے اہم ہے اور یقین کر لیں کہ ان کے پاس کوئی گواہ موجود ہو، غیر ضروری خطرہ مول نہیں لینا چاہیے.